Prime Minister's video conference with the Heads of Indian Missions

March 30, 2020

بھارتی مشن کے سربراہان کے ساتھ وزیر اعظم کی ویڈیو کانفرنس

30 مارچ، 2020

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج 1700 بجے دنیا بھر میں ہندوستان کے تمام سفارت خانوں اور ہائی کمیشنوں کے سربراہان کے ساتھ ایک ویڈیو کانفرنس کا انعقاد کیا۔ یہ کانفرنس – جو کہ عالمی سطح پر ہندوستانی مشن کے لئے اس طرح کا پہلا پروگرام ہے- عالمی کووڈ وبائی مرض کے رسپانس پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے بلایا گیا تھا۔

وزیر اعظم نے اس بات کا ذکر کیا کہ غیر معمولی اوقات میں غیر معمولی حل کی ضرورت ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ اس عالمگیریت کے دور میں بھی دنیا کے بیشتر لوگوں نے خود کو قرنطینہ میں رکھا ہوا ہے۔ اس وبائی بیماری سے لڑنے کے لئے یہ ایک ناگزیر اقدام تھا، لیکن یہ بہت زیادہ نتیجہ خیز بھی تھا، کیوں کہ عالمگیریت کے نظام کی بندش نے بین الاقوامی ٹرانسپورٹ کے نظام، مالی منڈیوں اور عالمی معیشت پر وسیع اور دور رس اثرات مرتب کیے ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان نے اس وبائی مرض کے جواب میں اس سال جنوری کے وسط سے بے مثال اور ابتدائی اقدامات اٹھایا ہے تاکہ انفیکشن کے درآمد کے خطرے کو کم کیا جاسکے، اور اس کے بعد بڑے پیمانے پر پھیلنے سے بچایا جاسکے۔ اس میں ہندوستان کا نافذ کردہ دنیا کا سب سے بڑا قرنطینہ اور لاک ڈاؤن شامل ہے۔

وزیر اعظم نے بحران کے کچھ خطوں میں بیرون ملک پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کو نکالنے کی کوششوں پر سربراہان مشن کی تعریف کی۔ انہوں نے انہیں پانچ مخصوص اقدامات اٹھانے پر تاکید بھی کی:

1- اپنی صحت اور حفاظت کے ساتھ ساتھ اپنی ٹیم اور کنبہ کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانا۔

11- بین الاقوامی سفر کی پابندیاں برقرار رہنے کی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر، مختلف بیرونی ممالک میں مقیم ہندوستانیوں کی دیکھ بھال کرنا۔ انہوں نے ہندوستانی مشنوں کے سربراہان سے مطالبہ کیا کہ وہ بیرون ملک ایسے ہم وطنوں کے حوصلے بڑھانے میں مدد کریں، اور ان کی غیر منصوبہ بند بیرون ملک قیام سے پیدا ہونے والی امور کی ان کی میزبان حکومتوں کے ساتھ حل کرنے میں مدد کریں، اور ان دیگر مسائل کو بھی حل کریں جن کا بیرون ملک رہنے والے ہندوستانیوں کو سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، بشمول جہاں ضروری اور ممکن ہو وہاں پے پناہ گاہ کا بندوبست کرنا۔

iii- کووڈ 19 کے خلاف ہندوستان کی لڑائی میں مدد فراہم کرنے کے لئے، با خبر رہیں اور اپنے ممالک میں تسلیم کردہ بہترین طریقوں، اختراعات، سائنسی کامیابیاں اور طبی سامان کی خریداری کے

ذرائع کی شناخت کریں۔ انہوں نے سربراہان مشن کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ بیرون ملک سے چندہ اکٹھا کرنے کے لئے نئے قائم کردہ پی ایم کیرس فنڈ کی مناسب تشہیر کریں۔

iv۔ چونکہ اس بحران سے معیشت پر بھی اثر پڑتا ہے، اس لئے وزیر اعظم نے سربراہان مشن کو مشورہ دیا کہ وہ غیر ملکی شراکت داروں کے ساتھ باہمی ربط کے ذریعے ضروری سامان، لوجسٹیکس چین، ترسیلات زر اور اس طرح کے تجارت کو متاثر نہ ہونے پر بھی توجہ دیں۔

V۔ ابھرتی ہوئی بین الاقوامی سیاسی ومعاشی صورتحال پر کڑی توجہ دینا جاری رکھیں، خاص طور پر کووڈ 19 وبائی مرض کے تناظر میں۔

اس کے رسپانس میں، بیجنگ، واشنگٹن ڈی سی، تہران، روم، برلن، کھٹمنڈو، ابو ظہبی، کابل، مالے، اور سیول کے دس ہیڈ آف مشن، نے وزیر اعظم اور باقی سامعین کو اپنے خیالات پیش کیے۔ انہوں نے اس وبائی مرض سے نمٹنے کے لئے ہندوستان کے ذریعہ اٹھائے گئے پُرخلوص اقدامات کی توثیق کے لئے اپنے ممالک میں سراہنے کے بارے میں رائے شیئر کیں۔

مشن کے سربراہان نے بیرون ملک پھنسے ہوئے ہندوستانیوں بالخصوص طلباء اور کارکنوں کی مدد کے لئے اپنی کوششوں کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے دوائیوں، طبی آلات، ٹیکنالوجیز، تحقیق اور دیگر اقدامات کی نشاندہی کرنے کی کوششوں کی بھی اطلاع دی جس کی وجہ سے اس وبائی مرض سے لڑنے کے لئے ہندوستان کی اپنی قومی کوششوں میں مدد مل سکتی ہے۔ مشن کے سربراہان نے دوسرے ممالک میں سیکھے گئے سبق، اور کووڈ 19 کے خلاف عالمی لڑائی میں ان کے بہترین طریق کار کی بھی اطلاع دی۔ ہمارے پڑوس میں، مشن کے سربراہان نے ان ممالک کے قومی رسپانس کی مدد کے لئے اقدامات پر روشنی ڈالی، جس میں کووڈ 19 کا مقابلہ کرنے کے لئے سارک ممالک کے لئے ہندوستان کے اقدام پر تشکیل دیئے گئے خصوصی فنڈ کا استعمال شامل ہے۔ مشن کے سربراہان نے وزیر اعظم کی طرف سے ان کے کام کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرنے پر ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔

آخر میں، وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے بیرون ملک میں قائم مشن گھر سے دور ہوسکتے ہیں، لیکن وہ کووڈ 19 کے خلاف ہندوستان کی لڑائی میں مکمل شریک ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ تمام ہندوستانیوں کا متحد اور الرٹ رہنا قوم کے مستقبل کے تحفظ میں معاون ثابت ہوگا۔

نئی دہلی

30 مارچ، 2020

DISCLAIMER : This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's .website and may be referred to as the official press release